سوال

(101)ایک گاؤمیں پانچ روپے من گڑفروخت ہوتا ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک گاؤمیں پانچ روپے من گڑفروخت ہوتا ہے۔اوراسی گاؤں میں ایک آدمی زمین دار سے پانچ روپے فی من کے حساب سے لے کرچھ روپے فی من فروخت کرتا ہے۔لیکن پانچ روپے فی من عام بکتا ہے۔اوروہ چھ روپے ایک من کے لیتا ہے۔اور کہتا ہے کہ جس کی مرضی ہولے جس کی مرضی ہونہ لے۔اوردیگراجناس بھی مثلاًلیتے وقت فی روپیہ دس سی لیتا ہے۔اوردیتے وقت فی روپیہ نوسیر دیتا ہے۔یہ لین دین جائز ہے یانا جائز۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائزہے تجارت ہے کائے کیلیۓ صرف نفع کمانے کیلیۓ اس میں دھوکا فریب نہیں۔

(فتاوی ثنائیہ جلد2صفحہ439)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص98

محدث فتویٰ